روزنامہ

C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 18 ستمبر 2007ء 5 رمضان 1428 ہجری 18 تبوک 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 213

سحری اور نماز فجر

حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے گھر والوں کے ساتھ سحری کھایا کرتا تھا تو مجھے جلدی ہوتی تھی کہ میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز میں شامل ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب تاخیر السحور حدیث نمبر:1786)

قرآن و احادیث کی روشنی میں روزوں کی فرضیت، اہمیت اور فضیلت کا خوبصورت بیان

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا

جو لوگ محض خدا کیلئے روزے رکھتے ہیں انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد، تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 14 ستمبر 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14 ستمبر 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے روزوں کی فرضیت، اہمیت اور فضیلت قرآن و احادیث کی روشنی میں بیان فرمائی حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 184 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو، تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو، فرمایا کہ یہ ہے روزوں کی فرضیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی ہدایت اور حکم۔ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق اگر ہم نے تقویٰ میں ترقی کرنی ہے اس کا قرب پانا ہے، اپنی دعاؤں کو قبولیت کا درجہ دلوانا ہے اور اپنی دینی، اخلاقی اور روحانی حالت بہتر کرنی ہے تو رمضان کے ان دنوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں، ہم انہیں ضرور اپنے رستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے۔ پس اللہ تعالیٰ سے ملنے کیلئے مجاہدہ کرنا اور کوشش کرنا ضروری ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعاموں کے حصول کیلئے جو حقیقی کوشش کرتا ہے وہ گناہوں سے پاک کر دیا جاتا ہے۔ ایک روایت میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ اللہ تعالیٰ کے راستے اس کا فضل چاہتے ہوئے روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے چہرے اور آگ کے مابین ستر سال کا فاصلہ پیدا کر دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی طرف سعی کرنے والا کبھی بھی ناکام نہیں رہتا۔ حضور انور نے ایک حدیث قدسی بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابن آدم کا ہر عمل اس کی ذات کیلئے ہوتا ہے سوائے روزوں کے پس روزہ میری خاطر رکھا جاتا ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا اور جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ شہوانی باتیں اور گالی گلوچ نہ کرے اور اگر اس کو کوئی گالی دے یا اس سے جھگڑا کرے تو اسے جواب میں صرف یہ کہنا چاہئے کہ میں تو روزے دار ہوں۔ روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے زیادہ طیب ہے۔ روزے دار کیلئے دو خوشیاں ہیں ایک جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور دوسری جب وہ اپنے رب سے ملے گا تو وہ اپنے روزے کی وجہ سے خوش ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ روزہ ایک ٹریننگ کیمپ ہے جس میں برائیوں کو چھوڑنے کی ٹریننگ دی جاتی ہے اور یہی ایک مجاہدہ ہے جو روزے دار کو کرنا ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف قدم بڑھانے والا تبھی کہلا سکے گا جب ایک انسان مستقل مزاجی سے اپنے اوپر برائیوں کے چھوڑنے کا عمل جاری رکھے گا۔ زندگی کا ہر رمضان جو اس کوشش کی نیت سے آئے گا، آخر کو وہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا بنائے گا اور وہ مقام ہوگا جہاں بندہ خوش ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے میری برائیوں کو رمضان کی برکتوں کی وجہ سے مجھ سے دور کیا اور نیکیوں اور تقویٰ میں ترقی کا موقع مجھے رمضان کی وجہ سے عطا فرمایا۔ پس ہمیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے اس مہیا کردہ انتظام سے فائدہ اٹھائیں، اس کے حکموں کے مطابق یہ دن گزارتے ہوئے تقویٰ اور اپنی عبادتوں میں ترقی کریں۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرمایا کہ ہمیشہ روزے دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تا کہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کیلئے تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کیلئے روزے رکھتے ہیں انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد، تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جائے۔ پس یہ ہے روزے دار کا مقصد جس سے اللہ تعالیٰ کا قرب اور تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ خدا کی رضا کا حصول اپنا مقصد بناتے ہوئے اس رمضان میں سے گزریں اور ہمارے روزے خالصتاً اللہ تعالیٰ کیلئے ہوں اور تقویٰ میں بڑھانے والے ہوں۔

حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے دوران محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب، محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری اور محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری سید محمد سرور صاحب کی وفات پر ذکر خیر فرماتے ہوئے ان کی قربانیوں اور جماعت سے اخلاص کا اظہار فرمایا اور پھر فرمایا کہ یہ تینوں بڑی نیک، خلافت سے وفا کا تعلق رکھنے والی اور دعا گو بزرگ خواتین تھیں اللہ تعالیٰ ان سب کے درجات بلند فرمائے اور ان کی اولادوں کو بھی ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے اور قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہموم و غموم سے نجات کا ذریعہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”جو شخص اپنے وجود کو خدا کے آگے رکھ دے اور اپنی زندگی اس کی راہوں میں وقف کرے اور نیکی کرنے میں سرگرم ہو سو وہ سرچشمہ قرب الٰہی سے اپنا اجر پائے گا اور ان لوگوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم یعنی جو شخص اپنے تمام قویٰ کو خدا کی راہ میں لگا دے اور خالص خدا کیلئے اس کا قول اور فعل اور حرکت اور سکون اور تمام زندگی ہو جائے اور حقیقی نیکی بجالانے میں سرگرم رہے سو اس کو خدا اپنے پاس سے اجر دے گا اور خوف اور حزن سے نجات بخشے گا۔“ (سراج دین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 344)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

یوم تحریک جدید

امراء صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا دوسرا ”یوم تحریک جدید“ 19۔اکتوبر 2007ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن

☆ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائنا کالوجسٹ

☆ مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر

تینوں ڈاکٹرز مورخہ 23 ستمبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ عورتوں کی سہولت کیلئے گائنا کالوجسٹ کی پرچی بیگم زبیدہ بانی ونگ کے استقبالیہ سے بن سکے گی۔

ڈاکٹر محمود شیخ صاحب زبیدہ بانی ونگ میں ایک بجے بعد دوپہر معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ہے لطف و کرم عفو کا احسان کا موسم

پھر آیا بڑی شان سے رمضان کا موسم
پھر چھایا دل و جان پہ ایمان کا موسم

پھر یادِ خداوندی کی گھر آئیں گھٹائیں
ہے نشے میں دھت بادۂ عرفان کا موسم

پھر سحری و افطاری کے ہونے لگے چرچے
ہر سمت اتر آیا ہے قرآن کا موسم

سر رکھ دیئے دہلیز پہ بخشش کی طلب میں
آنکھوں سے رواں اشکِ پشیمان کا موسم

جو بس میں ہے کر گزریں بتوفیقِ الٰہی
ہے وصلِ خداوندی کے ہیجان کا موسم

در کُھل گئے جنت کے، ہوئے قید شیاطین
خوش بختی ہے یہ درد کے درمان کا موسم

مولا تو میرا ہو جا، مجھے اپنا بنا لے
ہے لطف و کرم عفو کا احسان کا موسم

ا۔ب۔ناصر

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

فری کوچنگ کیمپ

❁ فری کوچنگ کیمپ کا آغاز مورخہ 15 ستمبر 2007ء سے ہو چکا ہے۔ سوئمنگ سیکھنے کے خواہشمند دفتر سوئمنگ پول سے رابطہ کریں۔ اس سلسلہ میں انڈر 16 اطفال و خدام رابطہ کریں۔

(نگران سوئمنگ پول ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

دفتر اول کو زندہ رکھیں

❁ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 نومبر 2004ء میں فرمایا:۔

''تحریک جدید کے شروع کی جو قربانی کرنے والے ہیں ان کے کھاتوں کو تا قیامت زندہ رکھا جائے۔ ہمیشہ زندہ رکھا جائے اور ان کی اولادیں یہ کام اپنے سپرد لیں۔'' (روزنامہ الفضل 4 جنوری 2005ء)

اگر آپ تحریک جدید کے دفتر اول شاملین کی طرف سے چندہ ادا فرما رہے ہیں تو برائے کرم خاکسار کو اپنے مرحوم بزرگ کے کمپیوٹر کوڈ کے ساتھ اس کی اطلاع دیں تاکہ دفتری ریکارڈ مکمل کیا جا سکے۔ شاملین دفتر اول تحریک جدید کے کمپیوٹر کوڈز کی کتاب ہر جماعت کے صدر کے پاس موجود ہے اور اگر آپ چندہ ادا نہیں فرما رہے تو اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے چندہ کی ادائیگی فرمائیں۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

ولادت

❁ مکرم مقبول احمد طاہر صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف نو کی بابرکت تحریک میں منظور کرتے ہوئے بچے کا نام صومان احمد عطا فرمایا ہے نومولود مکرم محمود احمد صاحب دارالفتوح غربی کا پہلا پوتا اور مکرم محمد رفیق احمد صاحب مرحوم نعمت آباد گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے بچے کو نیک خادم دین، جماعت اور خاندان کیلئے نافع وجود بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم کاشف محمود عابد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور رحم سے میرے بڑے بھائی مکرم خرم محمود صاحب جرمنی کو ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد مورخہ 29۔ اگست 2007ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام کاشف علی محمود تجویز ہوا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم ٹھیکیدار محمود احمد صاحب کالا گوجراں ضلع جہلم کا پوتا اور مکرم سیٹھی منصور احمد صاحب فیصل آباد کا نواسہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو عمر دراز بخشے اور دین و دنیا کی سعادتیں عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم طاہر احمد ملک صاحب ولد مکرم نثار احمد صاحب سمبڑیال ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مجھے مورخہ 5 ستمبر 2007ء کو ایک بیٹے فوزان احمد سے نوازا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ نیز نیک خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم شیخ لقمان احمد طاہر صاحب اوکاڑہ کے بیٹے نے پانی پیا تو وہ سانس کی نالی میں چلا گیا اور شدید تکلیف ہوگئی۔ لاہور لا کر فاطمہ میموریل ہسپتال کی ایمرجنسی میں داخل کروایا بچے کو بیحد تکلیف ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ محترمہ شگفتہ معظم صاحبہ اہلیہ مکرم معظم اقبال عابد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پاؤں پر شدید ورم ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے چل پھر نہیں سکتیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

❁ مکرم زندہ محمود صاحب باجوہ نائب امیر جماعت احمدیہ امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم علی محمود صاحب باجوہ کے نکاح کا اعلان محترم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب نائب امیر و مشنری انچارج امریکہ نے مورخہ 31۔ اگست 2007ء کو مکرمہ جویریہ سلیم صاحبہ بنت مکرم سلیم اللہ صاحب خواجہ نیو جرسی کے ہمراہ ورجینیا امریکہ میں 59ویں جلسہ سالانہ امریکہ کے موقع پر کیا۔ مکرمہ جویریہ سلیم صاحبہ نومبائعہ ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم محمد احمد چوہدری صاحب ابن مکرم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب کو دلہن کا ولی مقرر فرمایا تھا۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے اور خلافت سے وابستگی جیسی نعمت کے حصول کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

یہ جلسہ حضرت مسیح موعود نے خدائی منشاء کے مطابق شروع کیا تھا تاکہ آپ کے ماننے والے ایک خاص ماحول میں علمی اور روحانی ترقی کی طرف لے جانے والے خطابات سن کر اپنی دینی، علمی اور روحانی حالت کو سنوارنے والے بنیں

موسم ایک احمدی کے جوش ایمان پر کوئی اثر نہیں ڈالتا۔ موسم کی شدتیں ہمارے ایمانوں کی گرمی میں کبھی روک پیدا نہیں کر سکیں

مختلف ممالک میں باوجود بارش اور موسم کی خرابی کے احمدیوں کی جلسہ میں پُروقار شمولیت کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ

جلسہ سالانہ کے تعلق میں مہمانوں اور میزبانوں کے حقوق وفرائض کی انجام دہی کے سلسلہ میں بیش قیمت نصائح

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (فرمودہ مورخہ 27/جولائی 2007ء (27/وفا 1386 ہجری شمسی) بمقام حدیقۃ المہدی۔ آلٹن۔ برطانیہ

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ موسم کی وجہ سے انتظامیہ بھی فکر مند ہے کیونکہ موسم تمام ملک میں خراب ہی ہے اور بعض لوگ بھی شاید اس خوف سے کہ بے آرامی نہ اٹھانی پڑے یا بچوں کے ساتھ دِقّت نہ پیش آئے یا پیچھے اپنے گھروں کا خوف رکھتے ہوئے، ہچکچائیں۔ تو دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور دونوں طرف کے لوگوں کی پریشانیاں دور فرمائے، انتظامیہ کی پریشانیاں بھی دور فرمائے اور جو مہمان آ رہے ہیں ان کی بھی پریشانیاں دور فرمائے۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ یہ جلسہ حضرت مسیح موعود نے خدائی منشاء کے مطابق شروع کیا تھا تاکہ آپ کے ماننے والے ایک خاص ماحول میں چند دن گزار کر علمی اور روحانی ترقی کی طرف لے جانے والے خطابات سن کر اپنی دینی، علمی اور روحانی حالت کو سنوارنے والے بنیں۔ پس یہ دن انتہائی برکت کے دن ہیں اور جب ہم خالصتاً اللہ تعالیٰ کے مسیح کے جاری کردہ روحانی پروگرام میں شمولیت کے ارادے سے یہاں آئیں گے تو یقیناً ہمارے دل اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے کی طرف بھی مائل ہوں گے اور ان دعاؤں میں یہ دعا بھی شامل ہو جائے گی کہ اے میرے قادر مطلق خدا! اے زمین و آسمان کے مالک خدا! ہم تیرے مسیح کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس مجلس میں آئے ہیں جہاں تیرے نام کی سربلندی کے لئے منصوبے بنائے جاتے ہیں، تلقین کی جاتی ہے۔ اس لئے اس موسم کو بھی جو تیرے ہی تابع ہے ہمارے پروگراموں میں کسی بھی قسم کی روک ڈالنے سے روکے رکھ۔ تو یقیناً اللہ تعالیٰ موسم کے بداثرات سے بچاتے ہوئے ہمیں اپنے پروگراموں کے احسن طور پر انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے گا اور موسم ہمارے پروگراموں میں کسی بھی روک کا باعث نہیں بنے گا انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ایسا ہی ہو۔

مجھے یاد ہے ربوہ میں جب جلسے ہوا کرتے تھے تو سردیوں میں دسمبر کے مہینے میں جلسہ ہوتا تھا اور بعض دفعہ بارش بھی ہو جایا کرتی تھی اور جلسہ گاہ بھی کھلے آسمان تلے تھی۔ نیچے بھی کچھ نہیں، کچی زمین یا پرالی بچھی ہوتی تھی اور کھلا آسمان (یہاں تو پھر گھاس ہے، کچھ حد تک کیچڑ بھی کم ہے اور آپ کے اوپر مارکی بھی لگی ہوئی ہے) اس کے باوجود لوگ بیٹھ کر جلسے کے پروگرام بڑے اطمینان سے سنتے تھے، ان کے ایمانوں کی گرمی میں کبھی موسم حائل نہیں ہوا، کبھی موسم کی شدت حائل نہیں ہوئی۔

قادیان میں شدید سردی میں ہندوستان کے ایسے علاقوں سے بھی لوگ آتے ہیں جہاں سردی نہیں پڑتی، درمیانہ موسم رہتا ہے اور ان کو سردی کی عادت ہی نہیں اور اس وجہ سے ان کے پاس گرم کپڑے بھی نہیں ہوتے، لیکن سخت کُہر میں بھی ہم نے دیکھا کہ وہ آرام سے بیٹھے جلسہ سنتے ہیں اور بڑے شوق سے جلسے کے لئے آتے ہیں۔

مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے گھانا کا دورہ فرمایا تھا تو جماعت سے خطاب کے دوران شدید بارش شروع ہو گئی۔ کھلا میدان تھا، اوپر کوئی مارکی نہیں تھی، کوئی اوپر سایہ نہیں تھا۔ اتنی شدید بارش تھی کہ باوجود چھوٹی سی چھتری کے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے اوپر رکھی ہوئی تھی، آپ بھی بھیگ گئے تھے۔ چھتری بھی کوئی کام نہیں کر رہی تھی اور لوگ بھی بارش کی پرواہ نہ کرتے ہوئے خاموشی سے کھڑے رہے اور کم از کم بیس پچیس منٹ یا آدھا گھنٹہ شدید بارش میں بھیگتے رہے لیکن مجال ہے کہ کوئی اِدھر سے اُدھر ہوا ہو بلکہ جہاں کھڑے تھے وہاں اتنا پانی کھڑا ہو گیا کہ ان کے پاؤں بھی ٹخنوں سے اوپر پانی میں ڈوبے ہوئے تھے۔ بوٹ، جرابیں، کپڑے سب بھیگے ہوئے تھے۔

پھر دو سال پہلے جب مَیں نے تنزانیہ کا دورہ کیا ہے تو لجنہ کے خطاب کے دوران شدید بارش ہو گئی۔ وہاں مارکیاں بھی اتنی مضبوط نہیں ہوتیں اور نیچے پولز (Poles) کی سپورٹ بھی اتنی زیادہ نہیں تھی۔ بارش اتنی شدید تھی کہ مارکی کی چھت جو کہ پوری طرح تکون نہیں تھی اس کے تکون نہ ہونے کی وجہ سے پانی کا صحیح طرح نکاس نہیں ہو رہا تھا اور پانی اوپر جمع ہونا شروع ہو گیا اور ایک وقت ایسا آیا کہ مارکی پانی کے وزن سے پھٹ گئی اور پانی ایک شدید شراٹے سے نیچے آیا لیکن عورتیں اور بچے خاموشی سے بیٹھے رہے۔ کہا جاتا ہے کہ عورتوں میں صبر نہیں ہوتا، اِدھر اُدھر ہو جاتی ہیں۔ افریقہ کے دور دراز ملک کے لوگ جن میں نومبائعین بھی تھے جو پہلی دفعہ جلسہ سننے کے لئے آئے تھے خاموشی سے بیٹھے رہے۔ مجال ہے جو کسی قسم کی گھبراہٹ کا اظہار کیا ہو۔ کسی قسم کی گھبراہٹ کے بغیر انہوں نے ساری تقریر سنی اور مجھے احساس نہیں ہوا کہ اتنی شدت سے پانی ان کے اوپر آ رہا ہے۔ جب بھی پانی آتا تھا ایک طرف ہو جاتی تھیں۔ کچھ بھیگ بھی گئیں اور اس کے پھٹنے کے بعد بھی جیسا کہ مَیں نے کہا مسلسل بارش ہوتی رہی اور مختلف جگہوں سے مارکی پھٹتی رہی اور پانی ان کے اوپر گرتا رہا اور تھوڑا بہت بھی نہیں بلکہ شراٹے سے نیچے گرتا رہا لیکن عورتیں اور بچے خاموشی سے بیٹھے رہے۔

تو موسم ایک احمدی کے جوش ایمان پر کوئی اثر نہیں ڈالتا، چاہے وہ افریقہ کا رہنے والا ہو یا ایشیا کا رہنے والا ہو یا یورپ کا رہنے والا ہو۔ یہاں مجھے کسی نے کہا کہ شاید باہر سے آئے ہوئے لوگ تو آجائیں لیکن یہاں کے پرانے مقامی لوگ موسم کی شدت کی وجہ سے شاید خوفزدہ ہوں اور نہ آئیں۔ لیکن اللہ کے فضل سے اس وقت بھی پنڈال (مارکی) میں کافی لوگ بیٹھے ہیں اور ٹریفک کی وجہ سے باہر پھنسے ہوئے بھی ہیں۔ تو اللہ کے فضل سے کافی تعداد میں لوگ آئے ہیں اور موسم کی شدتیں ہمارے ایمانوں کی گرمی میں کبھی روک پیدا نہیں کر سکیں اور نہ انشاء اللہ کریں گی۔ اس لئے

مجھے امید ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کی یہی مرضی ہے کہ بارش ہوتی رہے اور ہم اس موسم میں جلسہ سنیں تو جلسے کا انتظام درہم برہم نہیں ہوگا اور آپ سب لوگ اس سے مکمل تعاون کریں گے اور جیسا کہ مَیں نے کہا کچھ لوگ آ بھی رہے ہیں اور کچھ لوگ راستے میں ہوں گے۔ مزید آنے کا پروگرام بھی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ حاضری پر بھی زیادہ اثر نہیں پڑے گا۔ تاہم یہ دعا ضرور مانگنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اس کے بداثرات سے ہم سب کو بچائے اور یہ بارش اور یہ موسم اللہ تعالیٰ کی ناراضگی لئے ہوئے نہ ہو۔

آنحضرت ﷺ ایسے موسموں میں جب ہوا اور آندھی اور طوفان اور بارش کی شدت ہوتی تھی تو یہ دعا کیا کرتے تھے کہ (۔) اے اللہ! مَیں اس بارش، ہوا، آندھی، طوفان کی تہہ سے ظاہری اور باطنی خیر و بھلائی چاہتا ہوں اور وہ خیر بھی چاہتا ہوں جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور مَیں اس کے ظاہری اور باطنی شر سے اور اس شر سے بھی پناہ مانگتا ہوں جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتے ہوئے، اس کے سامنے جھکیں رہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر حال میں ہمیں خیر پہنچے اور اللہ تعالیٰ ہر شر سے بچائے۔

ان دنوں میں خاص طور پر دعاؤں پر زور دیں، جیسا کہ مَیں نے کہا برطانیہ بارشوں اور طوفانوں کی زد میں ہے اور دنیا کے دوسرے ممالک بھی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے جو ہمیں ان دنوں میں ایک جگہ جمع ہو کر دعاؤں کا یہ موقع دیا ہے اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے آگے تو کوئی مشکل نہیں ہے کہ محکمہ موسمیات کی اس پیشگوئی کے باوجود کہ آئندہ دو تین دن میں بارشیں ہوتی رہیں گی، ہمیں ان بارشوں سے محفوظ رکھے اور ہمارا جلسہ بخیر و خوبی اختتام کو پہنچے اور ہم جلسہ کی برکات سمیٹ کر بیٹھیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اپنے انعاموں کا وارث بناتا رہے۔

اس وقت جلسہ کے تعلق سے کچھ توجہ مہمانوں کو بھی دلانا چاہتا ہوں۔ کچھ باہر سے آنے والے اس جلسہ میں پہلی دفعہ شامل ہو رہے ہیں اور اکثریت گو کئی سالوں سے آنے والوں کی ہے لیکن اس اکثریت کو بھی بعض امور کی یاد دہانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح چند باتوں کی طرف کارکنان کو بھی توجہ دلاؤں گا گو کہ پہلے بہت سی باتوں کی طرف توجہ دلا چکا ہوں۔ آنحضرت ﷺ نے مہمانوں اور میزبانوں کو ایک حدیث میں اس طرح توجہ دلائی ہے کہ مہمانوں اور میزبانوں دونوں کو ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہئے۔

ایک حدیث میں آتا ہے، آپؐ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ اپنے مہمان کی تکریم کرے۔ اس کی خصوصی مہمان نوازی ایک دن رات ہے۔ جبکہ عمومی مہمان نوازی تین دن تک ہے اور تین دن سے زائد صدقہ ہے۔ مہمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اتنا عرصہ مہمان نواز کے پاس ٹھہرا رہے کہ میزبان کو تکلیف میں ڈالے۔

(ابوداؤد کتاب الاطعمة باب فی الضیافة، مسند احمد باب 3 صفحہ 37)

ایک مومن کے لئے مہمان کی مہمان نوازی بھی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان کی ایک شرط ہے اور فرمایا کہ مہمان کی تکریم کرے۔ تکریم کیا ہے؟ یعنی خوش دلی سے اس کی مہمان نوازی کرے، کھلے ہاتھوں سے اس کا استقبال کرے، گھر میں لائے، اس کے سامنے کوئی ایسی بات نہ کرے جس سے اس کے جذبات کو تکلیف پہنچے۔ اس کی عزت افزائی کرے اور نہ صرف منہ سے بلکہ اپنے ہر عمل سے بھی مہمان سے انتہائی خلوص کا سلوک کرے اور اس کو کسی بھی عمل سے یہ اشارہ تک نہ ہو کہ اس کا آنا میزبان کے لئے مشکل کا باعث بن گیا ہے۔ اپنے وسائل کے لحاظ سے بہترین رنگ میں اس کی رہائش اور خوراک کا انتظام کرے اور یہ سب کچھ ایک مومن اپنے مہمان کے لئے اس لئے کر رہا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرے اور ہر ایک کے اپنے اپنے وسائل اور بعض مجبوریاں ہوتی ہیں اس لئے فرمایا کہ ایک دن تو تکلیف برداشت کر کے بھی تکریم کرنا پڑے تو کرو اور خاص تکلف کرو، یہی تکریم ہے۔ اس کے بعد پھر عمومی مہمان نوازی ہے اور مہمان کو یہ نصیحت فرمائی کہ تم بھی حقیقت کو سامنے رکھو اور اپنے میزبان پر زیادہ بوجھ نہ بنو اور اس کو یہ بتانے کے لئے کہ تمہارا اپنے میزبان پر زیادہ بوجھ ڈالنا اللہ اور اس کے رسولؐ کے نزدیک پسندیدہ فعل نہیں ہے، فرمایا تین دن سے زیادہ کی مہمان نوازی پھر صدقہ بن جاتا ہے اور صدقہ تو صرف انتہائی غریب اور ضرورت مند کو دیا جاتا ہے۔ پس یہ ایسا سمویا ہوا حکم ہے جو مہمان اور میزبان دونوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہے کہ ان کے حقوق و فرائض کیا کیا ہیں اور اس کو بلاوجہ کے تکلفات سے بھی بچاتا ہے۔ اسی طرح میزبان کو بھی جیسا کہ مَیں نے کہا توجہ دلاتا ہے اور مہمان کو بھی تاکہ دونوں کے تعلقات محبت اور پیار قائم رہیں۔ تو جب تک میزبان کا خیال کرتے ہوئے مہمان اس پر ناجائز بوجھ نہیں ڈالے گا اس وقت تک محبت و پیار کا تعلق قائم رہے گا۔ تو یہ مہمان کو کہا ہے اگر تم ناجائز بوجھ ڈال رہے ہو اور لمبی مہمان نوازی چل رہی ہے تو پھر یہ مہمان نوازی نہیں بلکہ پھر یہ صدقہ بن جاتا ہے اور صدقہ بھی زبردستی کا جو تم اس سے لے رہے ہو۔

پس ایک حسین معاشرے کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ دونوں فریق اپنے حق کو پہچان کر ادا کریں۔ یہاں جلسے پر دوسرے ممالک سے لوگ آتے ہیں۔ فاصلے اور جہازوں کی سیٹوں کی بکنگ کی وجہ سے زیادہ ٹھہرنا پڑتا ہے، مجبوری ہے۔ اس لئے جماعتی نظام بھی پندرہ دن کی مہمان نوازی کرتا ہے۔ پس تمام مہمان جو خالصتاً اس مقصد کے لئے آئے ہیں کہ جلسہ سے استفادہ کریں اور دعاؤں کے وارث بنیں جو حضرت مسیح موعود نے جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے کی ہیں، اس بات کا خیال رکھیں کہ بجائے اس کے کہ جماعتی نظام یا ان کے دوست احباب ایسا اظہار کریں جس سے اکرام ضیف پر زد پڑتی ہو تو خود ہی اپنے پروگرام ایسے رکھیں کہ پندرہ دن میں یا جو بھی انہوں نے پہلے آکر اپنے میزبان کو وقت بتایا ہے واپسی ہو جائے۔

پاکستان سے آنے والوں کی بھی اکثریت تو مجھے ملی ہے جو جلدی جانے کا ارادہ رکھتے ہیں اور خالصتاً جلسے کی نیت سے آئے ہیں لیکن بعض یہاں رہ کر اپنے کام بھی کرتے رہتے ہیں اور جماعت پر بوجھ بھی ڈالتے ہیں۔ اسی طرح چند ایک ایسے بھی ہیں جو اسائلم کی نیت سے آتے ہیں۔ گزشتہ سال بھی اسی طرح کچھ لوگ آئے تھے تو ہمیشہ میں واضح کرتا ہوں، اب بھی واضح کردوں کہ جلسہ پر آنے والے چاہے وہ ہندوستان سے آئے ہیں یا بنگلہ دیش سے آئے ہیں یا پاکستان سے آئے ہیں یا کسی بھی ملک سے آئے ہیں ان کو برٹش ایمبیسی نے ویزا اس لئے دیا ہے کہ انہوں نے جلسہ میں شامل ہونا ہے۔ پس یہ اعتماد جو ایمبیسیز جماعت کے ممبران پر کرتی ہیں، انہیں ٹھیس نہ پہنچائیں اس سے جماعت کی بھی بدنامی ہوتی ہے اور آئندہ سال کے لئے جو لوگ جلسہ پر آنا چاہتے ہیں انہیں بھی اس وجہ سے کہ تمہارے کچھ لوگ جلسہ کے نام پر گئے تھے اور واپس نہیں آئے، ویزا دینے سے انکار ہو جاتا ہے۔ اس بارے میں ایک اور بات یاد رکھیں کہ چند لوگوں نے یورپ کے دوسرے ممالک میں جا کر اسائلم کیا تھا، اس کی بھی اجازت نہیں ہے۔ پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ جلسہ پر آنے کی نیت کو نیک رکھیں اور جلسہ کی برکات سے فیضیاب ہونے کے بعد جتنی جلدی واپسی ہو سکتی ہے کریں۔

پھر ایک بات جس کی طرف مہمانوں اور میزبانوں دونوں کو توجہ دلانی چاہتا ہوں یہ ہے کہ اس میں سے باہر سے آنے والے ملکوں کے مہمان بھی ہیں ان کو توجہ دلانی ہے اور یہاں اس ملک کے رہنے والے جو اس جلسہ میں شامل ہو رہے ہیں ان کو بھی توجہ دلانی ہے کہ یہ جلسہ جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود نے خالص دینی مقاصد کے حصول کے لئے رکھی ہے اس میں ہر جگہ اور ہر موقع پر (۔) اخلاق کا مظاہرہ ہونا چاہئے۔

ایک حدیث میں آتا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ آنحضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ یا رسول اللہ جب میں آپؐ کو دیکھتا ہوں تو میرا دل خوشی سے بھر جاتا ہے اور آنکھوں میں ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔ پس مجھے آپؐ ہر چیز کے بارے میں بتا دیں، آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو پانی سے پیدا کیا ہے۔ اس پر مَیں نے عرض کی کہ مجھے

کوئی ایسا عمل بتائیے کہ جس پر عمل کرنے لگوں تو جنت میں داخل ہو جاؤں۔ آپؐ نے فرمایا کہ سلام کو رواج دو، کھانا کھلایا کرو، صلہ رحمی کیا کرو اور اس وقت نماز پڑھو جبکہ لوگ سو رہے ہوں تو پھر سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ (ترمذی ابواب صفة القيمة)

ایک دوسری روایت بھی اسی طرح کی ہے اس میں ہے کہ جسے تم جانتے ہو یا نہیں جانتے اسے بھی سلام کرو۔

تو یہ ہیں (۔) اخلاق، کہ سلام کو رواج دو کیونکہ جب سلام پہنچا رہے ہو گے تو امن و سلامتی کا پیغام ایک دوسرے کو دے رہے ہو گے اور دل سے نکلے ہوئے اس پیغام سے دلوں کی نفرتیں اور کدورتیں بھی دور ہوتی ہیں۔ بعض عزیزوں، رشتہ داروں میں چھوٹی چھوٹی باتوں پر رنجشیں پیدا ہو جاتی ہیں اور بڑھتے بڑھتے اس حد تک چلے جاتے ہیں کہ ایک دوسرے سے ملنا جلنا بھی ختم ہو جاتا ہے۔ سلام کرنا تو دُور کی بات ہے ایک دوسرے کی شکل دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتے۔ اللہ اور اس کا رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ ایک دوسرے پر سلامتی بھیجو۔ پس ان دنوں میں اس ماحول سے فائدہ اٹھائیں۔ جن میں آپس میں رنجشیں ہیں وہ اس خود ساختہ دیوار کو گرائیں ان رنجشوں کو ختم کریں اور بڑھ کر ایک دوسرے کو سلام کریں تا کہ جس روحانی ماحول سے فیض اٹھانے کے لئے آئے ہیں اس کی حقیقی برکات سے مستفید ہو سکیں۔

حضرت مسیح موعود (۔) نے جلسہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد یہ بیان فرمایا ہے کہ نئے شامل ہونے والے اور پرانے احمدی ایک دوسرے کو دیکھ لیں گے اور اس طرح رشتہ تودّد و تعارف ترقی پذیر ہو گا۔ اگر پرانے رشتوں اور تعلقات میں ہی دراڑیں پڑ رہی ہوں گی تو نئے رشتے بھی پھر مضبوطی والے نہیں ہوں گے۔ ان کا اثر پھر نئے رشتوں پر بھی پڑ رہا ہو گا۔ پس ان دنوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جہاں نئے تعارف حاصل کر کے محبت میں بڑھ رہے ہوں وہاں اس روحانی ماحول کی برکت سے اپنے ٹوٹے ہوئے رشتے بھی جوڑیں اور سلامتی پھیلائیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔ یہ ایک دوسرے کو سلام کرنے کے نظارے اس کے علاوہ بھی عمومی طور پر نظر آنے چاہئیں۔ جیسا کہ حدیث میں ہے کہ سلام کو رواج دو، چاہے ایک دوسرے کو جانتے ہو یا نہیں جانتے سلام کریں اور یہی چیز تودّد و تعارف کا باعث بنے گی، ایک دوسرے سے محبت بڑھے گی۔ اس سلام کرنے میں ڈیوٹی والے بھی شامل ہیں اور دوسرے شاملین کے لئے بھی، ان کو بھی حکم ہے کہ ہر ایک کو سلام کرنے میں پہل کرنی چاہئے تا کہ یہ سلامتی کی فضا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی بنے۔ کھانا کھلاؤ، ضرورتمندوں کی ضرورتیں پوری کرو۔ یہ بھی محبت بڑھانے کا ذریعہ ہے۔ پھر فرمایا صلہ رحمی کرو۔ اپنے رشتوں کا احترام کرو اور پھر فرمایا فرض نمازوں کے علاوہ نفلی نمازوں کی طرف بھی توجہ دو۔ ان دنوں تو یہاں اجتماعی انتظام کے تحت رہنے والی اکثریت تو نفلوں کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ ایک بہت بڑی تعداد جو گھروں میں رہتی ہے جو یہاں قیام گاہوں میں نہیں رہ رہی ان تین دنوں میں اپنی فرض نمازوں کا بھی اہتمام کریں اور نفلوں کا بھی اہتمام کریں۔ بجائے اس کے کہ دوستوں اور عزیزوں کے ساتھ رات گئے تک باتیں کرتے رہیں اور مجلسیں جماتے رہیں اور وقت پر نہ سوئیں۔ جس سے صبح اٹھنا مشکل ہو جائے۔ وقت پر سوئیں اور نوافل بھی پڑھیں تا کہ اس جلسہ کے روحانی ماحول سے حقیقی رنگ میں فائدہ اٹھا سکیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول اس بات کی ضمانت فرماتے ہیں کہ یہ باتیں پھر تمہیں جنت میں لے جانے والی ہوں گی۔

سلام کو رواج دینے کے سلسلے میں صحابہؓ کا طریق بھی بتا دوں۔ روایت میں ہے کہ ایک دن ایک صحابی اپنے ایک دوسرے صحابی دوست کے گھر گئے سلام کیا اور کہا کہ آؤ بازار چلیں۔ وہ ان کے ساتھ ہو لئے کچھ دیر بازار میں پھر پھرا کر واپس آ گئے اور کوئی چیز نہیں خریدی۔ چند دنوں کے بعد پھر یہ پہلے صحابی دوبارہ اپنے دوست کے پاس گئے کہ آؤ بازار چلیں۔ تو پہلے صحابی نے پوچھا کہ چند دن پہلے بھی آپ گئے تھے اور پھر پھرا کر واپس آ گئے تھے اور بازار میں کچھ خریدا تو تھا نہیں تو آج بھی اگر اسی طرح کرنا ہے تو آپ کو بازار جانے کی ضرورت کیا ہے۔ کہنے لگے کہ مَیں تو بازار اس لئے جاتا ہوں کہ لوگ ملتے ہیں وہ ہمیں سلام کہتے ہیں ہم انہیں سلام کہتے ہیں اور اس طرح ہم ایک دوسرے کو سلامتی کی دعاؤں سے نوازتے ہیں اور آپس کی محبت میں اضافہ ہوتا ہے۔

صحابہؓ تو اس طرح سلام کو رواج دیا کرتے تھے اور مختلف طریقے سوچتے تھے۔ تو یہ ایک دوسرے کو دعائیں دینا اور ایک دوسرے کا خیال رکھنا بھی عبادتوں کی طرف توجہ دلانے کا باعث بنتا ہے جس کے لئے مومن کو توجہ کرنی چاہئے اور جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ نے یہ ماحول آپ کے لئے مہیا فرمایا ہے، اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

بعض انتظامی باتوں کی طرف بھی توجہ دلا دوں۔ سب جلسہ میں شامل ہونے والوں کو ان باتوں کا خیال رکھنا چاہئے۔ جیسا کہ میں نے کہا تھا کہ بارش کی وجہ سے بعض انتظامی دقتیں پیدا ہو سکتی ہیں اور بارش کے حوالے سے سب سے زیادہ کاروں کی پارکنگ کا مسئلہ پیدا ہو سکتا ہے۔ اس کے لئے جلسہ کی انتظامیہ نے یہ انتظام کیا ہے کہ یہاں سے دو تین میل کے فاصلے پر ایک پکی بہت بڑی پارکنگ کرائے پر لی ہے۔ آپ میں سے اکثر دیکھ کر بھی آ رہے ہوں گے۔ تو وہاں سے منی بسز کے ذریعہ سے یہاں لانے اور لے جانے کا انتظام بھی ہے۔ اس لئے اس بارہ میں تمام شامل ہونے والے انتظامیہ سے مکمل اور بھرپور تعاون کریں اور اس بات پر ضد نہ کریں کہ ہم نے حدیقة المھدی کی پارکنگ میں ہی کار پارک کرنی ہے۔ سوائے اس کے کہ انتظامیہ خود آپ کو اجازت دے۔ انہوں نے اب کچھ حد تک اجازت دینی شروع کی ہے۔ زمین بارش کی وجہ سے کافی نرم ہے اس لئے انتظامیہ سے مکمل تعاون کریں اور اسی طرح پارکنگ کی جگہ سے منی بسز سے جو لانے لے جانے کا انتظام ہے وہاں بھی صبر اور حوصلے سے اپنی باری کا انتظار کریں۔ ایک ڈسپلن کے ذریعہ سے آئیں اور جائیں۔ گزشتہ سال جماعت کے ڈسپلن سے یہاں کی پولیس اور لوگ بہت متاثر ہوئے تھے۔ اس تاثر کو کسی بھی صورت میں زائل نہ ہونے دیں بلکہ پہلے سے زیادہ پابندی کرتے ہوئے ثابت کریں کہ ہم ہر قسم کے حالات میں ڈسپلن کا اور تنظیم کا مظاہرہ کرنے والے لوگ ہیں۔

ایک اور اہم بات سیکیورٹی کے حوالے سے ہے۔ سب شامل ہونے والوں سے مَیں کہنا چاہتا ہوں اور تمام شعبہ جات کے کارکنان سے بھی اور جلسہ میں شامل ہونے والوں سے بھی کہ اپنے اردگرد ماحول پر نظر رکھیں۔ دنیا کے حالات اِس قسم کے ہیں کہ کسی بھی قسم کے امکان کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس ضمن میں، مَیں خواتین سے کہنا چاہتا ہوں کہ بعض دفعہ چیکنگ سے وہ بُرا مان جاتی ہیں، اس لئے مکمل تعاون کریں۔ اگر آپ کو کوئی چیک کر لے تو اس میں کوئی بے عزتی کی بات نہیں ہے۔ مَیں نے سنا ہے کہ بعض شکوہ کرتے ہیں کہ ہم فلاں عہدیدار کی عزیز یا خود عہدیدار ہیں اور اس کے باوجود انہیں چیک کیا گیا۔ ہر عہدیدار یا کسی عزیز کو ہر ڈیوٹی والا تو جانتا نہیں ہے۔ بعض دفعہ عورتوں کو بیگوں کی وجہ سے زیادہ چیک کرنا پڑتا ہے یہ مجبوری ہے۔ مَیں تو یہ سمجھتا ہوں کہ اگر مردوں کو بھی چیک کیا جائے تو انہیں برا نہیں منانا چاہئے۔

مجھے یاد ہے کہ ربوہ میں (۔) اقصیٰ میں جمعہ اور عیدین پر چیکنگ ہوتی ہے اور کئی دفعہ مجھے بھی چیک کیا گیا، مَیں نے تو کبھی برا نہیں منایا بلکہ جب حضرت خلیفة المسیح الرابع نے مجھے امیر مقامی بنایا تو تب بھی ایک دفعہ مجھے چیک کیا گیا۔ تو چیکنگ میں کبھی برا نہیں منانا چاہئے۔ آپ کا مکمل تعارف ہر خادم کو نہیں ہوتا جیسا کہ مَیں نے آپ کو کہا۔ تو اس لئے اس نظام سے بھی مکمل طور پر تعاون کریں اور یہ اعتراض پیدا نہ ہو کہ مجھے کیوں چیک کیا گیا ہے۔

حضرت خلیفة المسیح الثانی کا بھی ایک واقعہ ہے کہ قادیان میں جب احرار کا خطرہ تھا اور خیال تھا کہ حضرت مسیح موعود کے مزار یا دوسری قبروں کی وہ لوگ بے حرمتی نہ کریں تو حضرت خلیفة المسیح الثانی نے بہشتی مقبرہ میں خدام کا پہرہ لگوایا اور کوڈ نمبر دیئے کہ جو بھی ہو اگر کوئی کوڈ نمبر کے بغیر اندر آنے کی کوشش کرے اس کو اندر نہیں آنے دینا تو ایک دفعہ چیک کرنے کے لئے حضرت خلیفة المسیح الثانی

خود چھپ کر گئے۔ غالباً رات کا وقت تھا۔ خدام نے روکا۔ آپ نے اپنا نام بتایا۔ خدام نے کہا نہیں اس طرح اجازت نہیں مل سکتی جب تک آپ اپنا کوڈ نمبر نہیں بتائیں گے اور اس بات پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بڑی خوشنودی کا اظہار فرمایا کہ یہ خدام ہیں جنہوں نے اپنی صحیح ڈیوٹی دی ہے۔ تو یہ جو انتظام ہے یہ ہمارے اپنے ہی فائدے کے لئے ہے۔ اس میں کسی بھی قسم کی برا ماننے والی بات نہیں ہے۔ لیکن ڈیوٹی والی خواتین ہیں یا مرد ہیں ان کو بھی مَیں کہتا ہوں کہ آپ لوگوں کو اپنے رویّوں سے کسی بھی قسم کا ایسا اظہار نہیں کرنا چاہئے جس سے سختی، کرختگی یا کسی بھی طرح کا یہ احساس ہو کہ آپ دوسرے سے عزت سے پیش نہیں آتے۔ بعض بلاوجہ کی سختی کرتے ہیں، گزشتہ سال بھی شکایات آتی رہی تھیں۔ اللہ تعالیٰ اس جلسے کو بابرکت فرمائے اور ہر ایک کو ہر لحاظ سے اپنی حفاظت میں رکھے اور کوئی ایسی بات نہ ہو جو کسی کے لئے بھی تکلیف کا باعث بنے اور جیسا کہ مَیں نے کہا عمومی طور پر سب شامل ہونے والوں اور ڈیوٹی والوں کو اپنے ماحول پر نظر رکھنی چاہئے کیونکہ یہ سیکیورٹی کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ جب ہر ایک چوکس ہوگا تو شرارت کرنے والوں کو آسانی سے شرارت کو موقع نہیں ملتا۔ لیکن اس بارے میں ایک بات یاد رکھیں کہ اگر کوئی مشکوک مرد یا عورت کو دیکھیں تو اس پر نظر رکھیں اور حفاظت کے شعبہ کو اطلاع کریں۔ خود براہ راست اس سے چھیڑ چھاڑ نہ کریں اور سیکیورٹی والوں کے آنے تک اس پر نظر رکھیں۔ ہر ایک خود بھی اس بات کی پابندی کرے کہ اپنے شناختی کارڈ ہمراہ رکھیں بلکہ سامنے رکھیں اور کارکنان کی طرف سے شناختی کارڈ دکھانے کا جب بھی مطالبہ ہو تو فوراً ان کو دکھا دیں۔

جیسا کہ مَیں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ گزشتہ سال تمام فکروں کے باوجود اس علاقے کے لوگ ہمارے ڈسپلن اور تنظیم سے بہت متاثر ہوئے تھے اس سال بھی خاص طور پر اس کا خیال رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرنے کی توفیق دے۔ ان دنوں میں اپنے لئے اور اپنے گھروں میں پیچھے چھوڑے گھر والوں کے لئے بھی دعائیں کریں۔ آنحضرت ﷺ سفر پر جاتے ہوئے جو دعائیں کرتے تھے ان میں سے ایک اس طرح سے ہے۔

حضرت عبداللہ بن ساجد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر پر روانہ ہوتے تھے تو سفر کی مشقتوں اور غمگین ہو کر واپس لوٹنے، کام سنورنے کے بعد اس کے بگڑنے اور مظلوم کی بددعا اور اہل وعیال اور اموال میں برا منظر دیکھنے سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو ہر شر سے محفوظ رکھے۔ نہ سفر کی صعوبتیں ان کو نقصان پہنچائیں، نہ موسم کی شدت انہیں کوئی نقصان پہنچائے اور خیریت سے گھروں کو جائیں۔

جلسہ پر شامل ہونے والوں کو دعائیں دیتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس جلسے پر جس قدر احباب محض للہ تکلیف سفر اٹھا کر حاضر ہوئے خدا ان کو جزائے خیر بخشے اور ان کے ہر قدم کا ثواب ان کو عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

پھر آپ فرماتے ہیں: ’’بالآخر مَیں دعا پر ختم کرتا ہوں کہ ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسے کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء اے رحیم اور مشکل کشا

یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت و طاقت تجھی کو ہے۔ آمین ثم آمین‘‘۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان تمام دعاؤں کا وارث بنائے۔

☆......☆......☆......☆

احمدی بچوں کا ترانہ

لب پہ آتی ہے جو دل میں تھی تمنا میری
زندگی دیں پہ قرباں ہو خدایا میری

ساری دنیا کو شناسائے حقیقت کر دوں
ظرف مے نوش میں صہبائے حقیقت بھر دوں

نور توحید سے دنیا میں اجالا کر دوں
دور دنیا سے میں عصیاں کا اندھیرا کر دوں

محو دنیا سے ستم اور جفائیں کر دوں
نور اخلاق سے پُر نور فضائیں کر دوں

قلب مضطر کے لئے آس کے ساماں کر دوں
ہر تپش خوردہ بیاباں کو گلستاں کر دوں

خاک آلودہ ہر انساں کو اٹھا لوں بڑھ کر
ناتوانوں کو مصیبت سے چھڑا لوں بڑھ کر

بھولے بھٹکوں کیلئے راہ ہدیٰ ہو جاؤں
خفتہ محمل کے لئے بانگ درا ہو جاؤں

مثل پروانہ مجھے سوز دروں دے یا رب
روشنی علم و ہدایت کی فزوں دے یا رب

خاتم دہر میں چمکوں میں نگینہ بن کر
بحر عصیاں سے نکل جاؤں سفینہ بن کر

محمد صدیق شمس

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9 ستمبر 2007ء کو قبل نماز ظہر بیت الفضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ

محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری مرحوم 6 ستمبر 2007ء کو 95 سال کی عمر میں لندن میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی کی بیٹی تھیں۔ آپ کا رشتہ حضرت مصلح موعود نے حضرت اماں جان کے ایماء پر مولانا ابوالعطاء صاحب کیلئے تجویز فرمایا اور خود ہی نکاح پڑھایا۔ مرحومہ 46 سال سے زائد عرصہ حضرت مولوی صاحب کی رفاقت میں رہیں اور خدمت دین کے سلسلہ میں اپنے شوہر کی کماحقہ مدد کی اور عسر و یسر میں بھرپور ساتھ دیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تین بیٹوں اور پانچ بیٹیوں سے نوازا۔ جن میں سے دو بیٹے اور دو داماد اللہ کے فضل سے واقف زندگی ہیں۔ بیت الفضل لندن کے امام محترم عطاء المجیب راشد صاحب انہی کے چھوٹے بیٹے ہیں۔ اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کے علاوہ آپ نے لمبا عرصہ دیگر احمدی بچوں اور بچیوں کو بھی قرآن مجید پڑھانے کی توفیق پائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ نے 1/8 حصہ کی وصیت کی ہوئی تھی اور آپ قدیم ترین موصیات میں سے تھیں۔ بیوت الذکر کی تعمیر اور دیگر مالی تحریکات میں بھی آپ شوق سے حصہ لیتی تھیں۔ نیک عبادت گزار دعا گو، غرباء کی ہمدرد اور خلافت سے غیر معمولی محبت رکھنے والی بزرگ خاتون تھیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ

محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مولوی جلال الدین شمس صاحب مرحوم آپ 5 ستمبر 2007ء کو 94 سال کی عمر میں امریکہ میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت خواجہ عبیداللہ صاحب مرحوم ریٹائرڈ اوورسیئر کی بیٹی تھیں۔ ان کے والد محترم نے اپنی لڑکی کے رشتہ کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں لکھا تو حضور نے ان کا رشتہ محترم جلال الدین شمس صاحب سے تجویز فرمایا اور 1932ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت مصلح موعود نے محترم مولوی صاحب کے ساتھ ان کا نکاح پڑھایا۔ حضرت مصلح موعود نے مختلف اوقات میں مرحومہ اور ان کے خاندان کی قربانیوں کا ذکر فرمایا ہے۔ 1956ء میں لجنہ کے سالانہ اجتماع پر آپ نے فرمایا کہ "ہمارے ایک (مربی) مولوی جلال الدین صاحب شمس ہیں وہ شادی کے تھوڑا عرصہ بعد ہی یورپ (دعوت الی اللہ) کیلئے چلے گئے تھے ان کے واقعات سن کر بھی انسان کو رقت آ جاتی ہے ایک دن ان کا بیٹا گھر آیا اور اپنی والدہ سے کہنے لگا اماں! ابا کسے کہتے ہیں؟ سکول میں سارے بچے ابا ابا کہتے ہیں ہمیں پتہ نہیں کہ ہمارا ابا کہاں گیا ہے کیونکہ وہ بچے ابھی تین تین چار چار سال کے تھے کہ شمس صاحب یورپ (دعوت الی اللہ) کیلئے چلے گئے اور جب واپس آئے تو وہ بچے 17,17-18,18 سال کے ہو چکے تھے۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ انتہائی صابر، پرہیزگار، صوم و صلوٰۃ کی پابند نیک خاتون تھیں اور قرآن کریم کی تلاوت بھی بڑی باقاعدگی سے کیا کرتی تھیں۔ پسماندگان میں پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ان کے ایک بیٹے مکرم مولانا منیر الدین صاحب شمس انگلستان میں بطور ایڈیشنل وکیل التصنیف خدمت بجا لا رہے ہیں اور باقی بچے بھی حسب توفیق مختلف جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہتے ہیں۔

(2) محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ

محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ 29۔ اگست کو تقریباً 84 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت چوہدری فقیر محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود موضع ونجواں ضلع گورداسپور کی بیٹی تھیں جو لمبا عرصہ وہاں کی جماعت کے صدر رہے اور 1947ء میں تقسیم ہند کے وقت شہید ہوئے۔ انہوں نے حضرت مصلح موعود کی خواہشات کے مطابق وہ کپڑا اپنے ہاتھوں سے تیار کیا تھا جو لوائے احمدیت کی تیاری میں استعمال ہوا تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں بڑی نڈر اور کامیاب داعی الی اللہ تھیں۔ انفرادی طور پر بھی (دعوت الی اللہ) کرتی تھیں اور عورتوں کو ساتھ ملا کر ٹیم کی صورت میں بھی (دعوت الی اللہ) کیلئے جایا کرتی تھیں۔ آپ نے اپنے گاؤں چک 332 ج۔ب میں سالہا سال بطور صدر لجنہ خدمت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے بڑے بیٹے مکرم داؤد احمد حنیف صاحب امریکہ کے مشنری انچارج ہیں اور دوسرے بیٹے مکرم منور احمد صاحب یہاں کی جماعت یو۔کے کے سیکرٹری امور عامہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

خبریں

قومی اور صوبائی اسمبلیوں سے مستعفی ہو جائیں گے

حزب اختلاف کی جماعتوں کے اتحاد اے پی ڈی ایم نے صدارتی الیکشن میں صدر جنرل مشرف کے کاغذات نامزدگی منظور ہونے کی صورت میں قومی اور صوبائی اسمبلیوں سے مستعفی ہونے کا اعلان کیا ہے جبکہ نواز شریف کی جلاوطنی اور عدلیہ کے ساتھ ناانصافی کے خلاف 21 ستمبر کو ملک گیر یوم احتجاج کا اعلان بھی کیا ہے۔

اب استعفوں کی اہمیت نہیں

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ صدر کے دوعہدوں کے حوالے سے سپریم کورٹ کا جو بھی فیصلہ ہوگا حکومت اسے تسلیم کرے گی۔ گورنر ہاؤس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ حکومت اور الیکشن کمیشن کے تمام اقدامات آئین اور قانون کے مطابق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اے پی ڈی ایم کی طرف سے استعفوں کا معاملہ اب اہم نہیں رہا، 2 سال پہلے اپوزیشن استعفے دیتی تو اہم ہوتا۔

آٹے کی قلت کا سلسلہ جاری، صدر کا سخت نوٹس

ملک بھر میں آٹے کی قلت کا سلسلہ جاری رہا۔ حکومت اور مقامی انتظامیہ اتوار بازاروں اور دوسرے مقامات پر آٹے، سبزیوں اور پھلوں کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے میں ناکام ہوگئی۔ دوسری طرف اتوار بازاروں سے بھی آٹا غائب ہوگیا۔ صدر جنرل مشرف نے گندم کی ریکارڈ پیداوار ہونے کے باوجود آٹے سمیت مختلف بنیادی اشیاء کی قیمتوں میں ماہ رمضان میں ہوشربا اضافے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ذمہ دار وزارتوں سے جواب طلب کر لیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ رمضان پیکیج پر بھی پوری طرح عمل درآمد نہ ہونے کا بھی صدر نے سخت نوٹس لیا ہے اور آٹا اور دیگر بنیادی اشیاء کی مارکیٹ میں دستیابی بنانے کی بھی ہدایت کی ہے۔

پاک ایران گیس منصوبہ

ایران نے بھارت کو انتباہ کیا ہے کہ نئی دہلی نے گیس پائپ لائن منصوبے سے متعلق حتمی جواب جلد نہ دیا تو وہ پاکستان کے ساتھ منصوبے کا آغاز کر دے گا۔ پاکستانی حکام گیس پائپ لائن منصوبے کو حتمی شکل دینے کیلئے آئندہ ہفتے ایران روانہ ہو رہے ہیں تاہم بھارت کی جانب سے اس بارے میں تاحال کوئی جواب نہیں آیا۔

منہدم شدہ بیوت الذکر کی تعمیر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 18/ستمبر 1987ء میں فرمایا کہ مخالفین جہاں جہاں جماعت کی بیوت الذکر منہدم کر رہے ہیں۔ ہمیں ان کو از سر نو تعمیر کرنا ہے۔ اس کے لئے حضور نے احباب سے رقوم پیش کرنے کی تحریک فرمائی۔ حضور نے اس مقصد کے لئے اپنی طرف سے ایک ہزار پاؤنڈ پیش کئے۔ حضور نے فرمایا جو احباب تحفۃً اس فنڈ میں رقم پیش کر سکتے ہیں وہ اس تحریک میں حصہ لیں۔ (خطبہ جمعہ 18/ستمبر 1987ء)

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ و روغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا: 0483713984
طالب دعا: محمود احمد: 0300-9605517

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر — کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
نعیم آپٹیکل سروس
ڈاکٹر نعیم احمد
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
041-2642628
041-2613771
چوک کچہری بازار فیصل آباد

لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے با اعتماد ادارہ
فاروق اسٹیٹ
3۔ای مین مارکیٹ گلبرگ ٹو۔ لاہور
UAN=111-30-31-32
طالب دعا: عمر فاروق ایم بی اے (یو ایس اے)

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
مین بازار۔ نشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا: شاہد مسعود اعوان
فون آفس: 0300-8180864-5745695

الیس اللہ اور مولیٰ بس کی انگوٹھیاں تیار مل سکتی ہیں
دوکان: 047-6212040
گھر: 047-6211433
0304-3211433
احمد جیولرز اینڈ گولڈ سمتھ ربوہ
خالص سونے کے زیورات تیار کرنے والے آپ کے پرانے خادم
میاں صلاح الدین زرگر راجپوت بن باجوہ والے

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399,6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
پیکنگ: 25ML رعایتی قیمت =/25 روپے — 120ML رعایتی قیمت =/125 روپے

GHP-55/GH — اکسیر جنسی ٹانک: گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، ہائی، لو بلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے
GHP-319/GH — امراض معدہ: بدہضمی، تیزابیت، گیس، سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے
GHP-324/GH — اسہال۔ پیچش: ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔
GHP-354/GH — نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔
GHP-383/GH — ٹانسلز، گلے کے امراض گلے، ٹانسلز کی سوزش، دور کرنے کیلئے مؤثر اور آزمودہ علاج ہے۔
GHP-391/GH — خون و بھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے۔

ربوہ میں سحر و افطار 18 ستمبر

انتہائے سحر	4:31
طلوع آفتاب	5:51
زوال آفتاب	12:03
وقت افطار	6:14

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم
احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

نعمانی سیرپ
تیزابیت ۔ خرابی ہضم ۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
رجسٹرڈ گولبازار
ناصر دواخانہ ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
بیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
ربوہ 6214510
شوروم پتوکی فون 0300-4146148, 049-4423173

Admissions Open for Ireland & UK
Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.
آئرلینڈ اور یو کے کیلئے داخلے جاری ہیں
آئرلینڈ، یو کے میں جنوری فروری 2008ء کیلئے داخلہ جات شروع ہو چکے ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق اب ویزا بغیر انٹرویو کے ہوگا اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0301-4411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

ضرورت سٹاف
ہمیں اپنے ادارے واقع نزد بھائی پھیرو ملتان روڈ کیلئے مندرجہ ذیل آسامیوں کی فوری ضرورت ہے

① سٹور آفیسر	قابلیت: بی اے	تجربہ تقریباً 10 سال
② سٹور کیپر	قابلیت: ایف اے	تجربہ 5 تا 8 سال
② سٹور اسسٹنٹ	قابلیت: ایف اے	تجربہ 3 تا 5 سال
③ ہیلپر سٹور	قابلیت میٹرک	تجربہ 2 تا 3 سال
④ الیکٹریشن		تجربہ ڈیولنگ یونٹ 5 تا 7 سال
⑤ اے سی آپریٹر		تجربہ 5 تا 7 سال
⑥ اکاؤنٹنٹ اسسٹنٹ	قابلیت: بی کام (Fresh)	

خواہشمند امیدوار اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواست ہمراہ ضروری کوائف اور تعلیمی اسناد کی فوٹو کاپیاں متعلقہ امیر صاحب یا صدر جماعت سے تصدیق کروا کر مندرجہ ذیل پتہ پر فوری ارسال کریں۔
جنرل مینیجر آپریشن شاہ تاج ٹیکسٹائل لمیٹڈ 98/2D ماڈل ٹاؤن لاہور

سپر دھماکہ آفر
اب صرف =/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکرو ویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

سپیشل شادی پیکج صرف 42,000 میں حاصل کریں
پاکستان الیکٹرونکس
گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین، کلر T,V پلازمہ T.V، LCd مائیکرو ویو اوون، گیزر، الیکٹرک واٹر کولر، نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔ A/C سروس کروائیں۔ صرف -/200 روپے میں اور بجلی کا بل بچائیں 20%
طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

خوشخبری
عثمان الیکٹرونکس
سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG
Mitsubishi, Orient & Super Asia
اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں
اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر، مائیکرو ویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔
سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے
طالب دعا: انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

نیشنل الیکٹرونکس
ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
042-7223228
7357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

Study in ireland & Switzerland
Tuition Fee & Consultancy Fee Paid After Visa
- Visa without Interview (Only in Ireland)
- Low Tuition Fee
- No Visa No Consultancy Fee
- Diploma, Bacherlor & Master Programs are available
- Minmum Education required Matric (Only for Ireland)
- Only 5.0 Bands required
- Credit Hours are Transferable in U.k

NO IELTS & TOEFL REQUIRED IN SWITZERLAND
ZEAL FUTURE CONSULTANTS PAKISTAN

ISLAMABAD OFFICE	Lahore Office
Suit No 22, First Floor, Rosel Plaza 1-8 Markaz Islamabad Pakistan PH:051-4862336,2512154 Fax: 051-4862337	Office No 56, Ground Floor, Landmark Plaza, Jail Road, Lahore Pakistan Mobile: 0333-4766213,0333-4315991

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد فون: 2632606-2642605

CPL-29FD

صدیق اینڈ سنز
اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئٹر ہاوز پائپ بنانے والے۔
علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
اعتماد کا نام
سینگی آٹو ربڑ پارٹس مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: نصیر الدین ہمایوں 0321-4454434
فون نمبرز: 042-7963207-7963531